روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 22/اپریل 2008ء 15 ربیع الثانی 1429 ہجری 22 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 90

جنت میں مہمان نوازی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
جو شخص صبح وشام خدا کے گھر میں جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں اپنی مہمان نوازی کا سامان تیار کرتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب فضل من غدا الی المسجد حدیث نمبر622)

تقویٰ پر چلنے' نماز باجماعت کی ادائیگی' مالی قربانی کی تحریک اور احمدی گھرانوں میں شادی کے حوالے سے پر معارف خطبہ

خلافت کے انعام سے فائدہ اٹھانے کیلئے قیام نماز سب سے پہلی شرط ہے

اگر خلافت کے انعام پر اپنی اولاد کو قائم رکھنا ہے تو پھر صرف اپنی پسند کو نہ دیکھیں بلکہ دین کو دیکھیں تا خدا کے انعام سے فیض پاویں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18-اپریل 2008ء بمقام باغ احمد غانا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18-اپریل 2008ء کو باغ احمد غانا (مغربی افریقہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ کل میں نے جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر میں عبادت کی طرف توجہ دلائی تھی اور عبادت کا بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ نے نماز کو ٹھہرایا ہے۔ قرآن کریم کی ابتداء میں ہی ایک متقی کی نشانی یہ بتائی گئی ہے کہ خدا پر ایمان کے بعد وہ باقاعدہ نماز کا حق ادا کرنے والا ہو۔ نماز کا حق یہ ہے کہ اس کے مقررہ اوقات پر خدا کے گھر میں جا کر باجماعت نماز ادا کی جائے۔ کسی دنیاوی کام کے حرج کی وجہ سے نمازوں کو جمع کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ عورتیں جنہیں کوئی شرعی عذر نہیں وہ گھر میں باقاعدہ نماز ادا کریں۔ پس ایک حقیقی مومن کہلانے کیلئے نماز ایک انتہائی بنیادی رکن ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ نماز عبادت کا مغز ہے پس اس مغز کو حاصل کرنا ایک مومن کا مطمح نظر ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی بعثت کا ایک بڑا مقصد یہی بتایا ہے کہ بندے اور خدا میں ایک زندہ تعلق پیدا کیا جائے۔ پس ہر احمدی کو باقاعدہ نمازیں پڑھنے والا ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج جماعت احمدیہ کا یہ عہد اور ارادہ ہے کہ دین حق کی سچی تعلیم کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچائے گی۔ ہمارے پاس دنیاوی لحاظ سے تو کوئی ایسی طاقت نہیں جس سے ہم کہہ سکیں کہ ہم دنیا کو فتح کرلیں گے ہاں مگر ہمارے ساتھ وہ طاقت اور اس ہستی کی مدد ہے جو زمین وآسمان کا مالک ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے' نماز باجماعت کی ادائیگی اور دعائیں کرتے ہوئے دین حق کی خوبصورت تعلیم کو جسے دوسرے لوگ بھلا بیٹھے ہیں اسے حقیقی رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کرو تا کہ دنیا بھی دین حق کی خوبصورت تعلیم کے حسن سے آشنا ہو اور خدائے واحد ویگانہ کی عبادت کرنے والی بنے۔ یہ نمازیں اور دعائیں ہی ہیں جو ہمیں کامیابی سے ہمکنار کریں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ سال جس میں جماعت خلافت کے سو سال پورے ہونے پر جوبلی منا رہی ہے۔ اس جوبلی کا اصل مقصد تو ہم تب حاصل کریں گے جب ہم یہ عہد کریں کہ خلافت کی اس نعمت کے شکرانے کے طور پر اپنے خدا سے اور زیادہ قریبی تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے' اپنی نمازوں اور عبادتوں کی حفاظت پہلے سے بڑھ کر کریں گے اور یہی شکران نعمت اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو مزید بڑھانے والا ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آیت استخلاف سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے عبادت کے قیام اور رسول کی اطاعت کا ذکر کیا ہے۔ پس یہ بات ثابت کرتی ہے کہ خلافت کے انعام سے فائدہ اٹھانے کیلئے قیام نماز سب سے پہلی شرط ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آیت استخلاف سے اگلی آیت میں نماز کے ساتھ مالی قربانی کا بھی ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ غانا مالی قربانیوں میں بڑی تیزی سے قدم آگے بڑھا رہی ہے لیکن نوجوانوں اور نومبائعین کو بتانا چاہتا ہوں کہ جماعت میں مالی قربانی کا نظام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنے نفس کی اصلاح کیلئے ہے۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ مالی قربانی اللہ تعالیٰ کے حکموں میں سے ایک حکم ہے اور خلافت کے انعام کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اسے خاص طور پر بیان فرمایا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم اللہ تعالیٰ کے رحم کے مستحق ٹھہرو۔ کیونکہ رسول کا حکم وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ پاک معاشرے کے قیام کیلئے میری عبادت کے بعد ان تمام باتوں پر عمل کرو جو میں نے تمہارے لئے قرآن کریم میں بیان کی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں اس بات کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے کہ احمدی لڑکیاں احمدی لڑکوں سے شادی کریں اسی طرح احمدی لڑکوں کو بھی چاہئے کہ احمدی لڑکیوں سے ہی شادی کریں تا کہ آئندہ نسل احمدیت پر قائم رہے۔ پس اگر آپ نے اس انعام خلافت پر اپنے بچوں کو قائم رکھنا ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے تو پھر صرف اپنی پسند کو نہ دیکھیں بلکہ دین کو دیکھیں۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ جب تک آپ اس بات کو اپنے پلے باندھے رکھیں گی کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے اس وقت تک آپ اللہ تعالیٰ کے انعاموں سے فیض پاتی رہیں گی اور اسی طرح لڑکے بھی فیض پاتے رہیں گے۔ پس خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر ہر احمدی یہ عہد کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو سب سے اول رکھے گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے' سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا کو دیکھتے ہو۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے' اپنی عبادت کرنے والا بنائے رکھے' اپنے فضلوں سے ہمیں نوازتا رہے اور ہم ہمیشہ اس کے انعاموں کے وارث بنتے چلے جائیں۔ آمین حضور انور کے اس خطبہ جمعہ کا دو زبانوں میں لائیو ترجمہ بھی کیا جاتا رہا۔

حضور انور کا دورہ افریقہ اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں دورہ مغربی افریقہ (گھانا' بینن' نائیجیریا) تشریف لے گئے ہیں۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ مورخہ 11-اپریل 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی تھی۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ آمین

بینن اور نائیجیریا سے حضور انور کا خطبہ جمعہ وخطابات

حضور انور کا بینن سے خطبہ جمعہ اور جلسہ سالانہ نائیجیریا کے خطابات پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل اوقات میں LIVE ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔

☆ 25/اپریل خطبہ جمعہ (از بینن)
5:00 بجے شام لائیو

جلسہ سالانہ نائیجیریا

☆ 2 مئی پرچم کشائی اور خطبہ جمعہ (از: نائیجیریا)
4:30 بجے شام (لائیو نشریات کا آغاز)

☆3 مئی حضور ایدہ اللہ کا لجنہ سے خطاب
2:00 بجے دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

☆4 مئی اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ
2:00 بجے بعد دوپہر (لائیو نشریات کا آغاز)

(نظارت اشاعت)

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کی تلاوت کا حق مومنین کے نیک اعمال کے ساتھ مشروط ہے

تلاوت کا حق یہ ہے کہ جب قرآن کریم پڑھیں تو جو اوامر و نواہی ہیں ان پر غور کریں۔ جن کے کرنے کا حکم ہے ان کو کیا جائے ۔جن سے رکنے کا حکم ہے ان سے رکا جائے

صحت تلفظ اور خوش الحانی سے قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس بات کی ضرورت ہے کہ ترجمۂ قرآن کی طرف بھی توجہ دی جائے۔ذیلی تنظیموں اور جماعتی نظام کو اس طرف توجہ دینے کی تاکید

(قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالوں سے قرآن مجید کی تلاوت کے آداب اور اس نعمت کی قدر کرنے کی تاکیدی نصائح)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 7 مارچ 2008ء بمطابق 7 امان 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے قرآن کریم کے حوالے سے بات کی تھی کہ کیوں مغرب میں اس قدر .... کے خلاف نفرت اور استہزاء کی فضا پیدا کی جا رہی ہے اور یہ بھی بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا .... کے غلبے کا بھی اور قرآن کریم کی حفاظت کا بھی وعدہ ہے۔ پس اس میں تو کوئی شک نہیں کہ جتنی بھی یہ کوشش چاہیں کر لیں ان کے یہ رکیک حملے نہ......... کا کچھ بگاڑ سکتے ہیں اور نہ اس کامل کتاب کے حسن کو ماند کر سکتے ہیں۔ ہاں ایسے لوگ جو سامنے آ کر حملے کر رہے ہیں یا وہ جو پیچھے سے ان کی پشت پناہی کر رہے ہیں ان کے......... کے خلاف بغض اور کینوں کے اظہار ہو رہے ہیں۔ بہرحال یہ کام تو ان .... دشمنوں نے کرتے رہنا ہے اس لئے اس کی کوئی فکر نہیں کہ کیا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا اس کی یعنی قرآن کریم کی حفاظت کا وعدہ ہے۔ لیکن جب ایسی حرکتیں ہوں .... مخالفین کی تو اس پر ہمارا ردعمل کیا ہونا چاہئے۔ ایک احمدی (۔) کو اپنے اندر کیا خصوصیات پیدا کرنی چاہئیں جس سے وہ دشمنوں کے حملے کے ردّ کے لئے تیار ہو سکے۔ اس فوج کا سپاہی بن سکے جس کے لئے اس نے زمانے کے امام سے عہد باندھا ہے۔ ان فضلوں کا وارث بن سکے جو اللہ تعالیٰ نے (۔) کی خوبصورت تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے والوں کے لئے مقدر کئے ہوئے ہیں۔

اس بارے میں کچھ باتیں میں کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ اس خوبصورت تعلیم کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں اور آپؑ کے عاشق صادق نے اس پیغام کو ہم پر واضح کرتے ہوئے ہم سے کیا توقعات رکھی ہیں؟ لیکن اس سے پہلے میں ایک کتاب کے حوالے سے ذکر کرنا چاہتا ہوں جو گزشتہ دنوں نظر سے گزری۔ کتاب کا نام ہے Women Embracing Islam...... ’عورتیں .... قبول کر رہی ہیں، اور مختلف حوالے سے ذکر ہے کہ کیوں یہی صنف جو ہے وہ .... قبول کر رہی ہے۔ یہ کتاب کسی ایک مصنف کی نہیں ہے بلکہ کیرن وان نیومین (KARIN VAN NIEUMAN) نے ایڈٹ (edit) کی ہے۔ اصل میں تو یہ مختلف لوگوں کی تحقیقات کا نتیجہ ہے۔ ہالینڈ کے ایک شہر میں جس کا نام ہے نائے میخن (NIJMEGEN)۔ اس کی ایک یونیورسٹی میں ایک کانفرنس ہوئی۔ وہاں ریسرچ پیپرز یعنی تحقیقی مقالے پڑھے گئے۔ 2003ء میں یہ کانفرنس ہوئی تھی۔ اس کو خاتون نے ایڈٹ کیا اور 2006ء میں ٹیکساس یونیورسٹی پریس نے اس کی اشاعت کی۔ اس کتاب میں جیسا کہ میں نے کہا مختلف لوگوں کے حوالے سے باتیں ہیں۔ ابتداء اس کی اس طرح ہوتی ہے کہ مذہب میں گزشتہ چند دہائیوں سے دلچسپی پیدا ہو رہی ہے۔ اور پھر لکھتے ہیں کہ 11 ستمبر 2001ء کے بعد دنیا کی .... میں واضح دلچسپی پیدا ہو رہی ہے۔ لکھتے ہیں کہ یہ ان لوگوں کا عمومی تاثر ہے کا جو .... مخالف مغربی عیسائی ہیں کہ لوگوں میں یہ دلچسپی پیدا ہو رہی ہے۔ یا ان لوگوں کا بھی تاثر ہے جو خدا کو نہیں مانتے۔ لکھنے والا یہ لکھتا ہے کہ جو لوگ .... قبول کر رہے ہیں چاہے یہ .... کے قبول کرنے والے کے ذہن میں ہو یا نہ ہو لیکن سمجھا یہی جاتا ہے کہ اس کی مذہب سے زیادہ سیاسی وجوہات ہیں۔ بہرحال یہ ان کی سوچ ہے اور ظاہر ہے کہ جب سیاسی وجوہات سمجھی جائیں گی تو اس کو روکنے کے لئے مذہب کی آڑ میں سیاسی اور سیاست کی آڑ میں مذہبی طاقتیں کام کریں گی۔

ایک دلچسپ بات اس میں یہ لکھی ہے کہ پہلا مشنری جو امریکہ آیا وہ احمدی تھا۔ پھر لکھتے ہیں کہ اصل میں یہ مشنری امریکہ میں اسی ردعمل کے طور پر آیا تھا یا اس حملے کو روکنا اس کا مقصد تھا جو عیسائی مشنری تبلیغ کا کام کر کے ہندوستان میں کر رہے تھے۔ اپنے پاس سے انہوں نے یہ بات بھی گھڑ لی کہ اس کا بنیادی مقصد امریکہ میں ایسا ماحول پیدا کرنا تھا جو......... مہاجرین کے لئے سازگار ہو۔ اور اس کے لئے انہوں نے یعنی احمدیوں نے سفید فام امریکن کو کنورٹ (Convert) کرنے کی کوشش کی، .... میں لانے کی کوشش کی لیکن کہتے ہیں کہ چند ایک کو اپنے میں شامل کر سکے۔ پھر آگے لکھتے ہیں: لیکن جن .... مہاجرین کو یہ احمدی امریکہ میں آباد کرنے کی سوچ رہے تھے تا کہ ان کی تعداد بڑھے، انہوں نے احمدیوں کو دائرہ اسلام سے باہر کرتے ہوئے رد کر دیا اور آخر احمدیوں نے سوچا کہ ان کی کوششیں تب بار آور ہو سکتی ہیں جب یہ ایفروامریکن میں .... کریں اور انہیں بتائیں کہ تمہاری ایک پہچان ہے جو......... ہو کر ہی مل سکتی ہے۔ مزید یہ کہ تمہاری جڑیں .... میں ہیں۔ تمہیں ان لوگوں نے، عیسائیوں نے زبردستی عیسائی بنا لیا ہے اور پھر ظلم بھی کیا ہے۔ برابری کا حق اگر تم لینا چاہتے ہو تو یہ صرف تمہیں .... میں مل سکتا ہے۔ اور اس طرح افریقن امریکن اور افریقن .... ایک طاقت بن سکتے ہیں اگر یہ .... ہو جائیں۔ یہ احمدیوں نے (۔) کی۔ اور احمدیوں کے اس طرز سے دوسرے .... گروپوں نے بھی فائدہ اٹھایا اور اس ذریعہ سے بڑی تیزی سے......... ایفروامریکن میں پھیلا، یا ابھی تک پھیل رہا ہے۔ دوسری بڑی تعداد......... لانے میں سفید فام امریکن عورتوں کی ہے۔ بہرحال جماعت کے متعلق توڑ مروڑ کر باتیں پیش کرنے سے ہی پتہ لگ جاتا ہے کہ واضح طور پر بیان نہیں کرنا چاہتے۔ کیونکہ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جس طرح یہاں بیان کیا گیا ہے اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ معلومات بہر حال ان کے پاس مکمل ہیں لیکن بیان ٹھیک نہیں۔ اسی کتاب میں پھر ایک جگہ نئے شامل ہونے والوں میں سے ایک سفید فام عورت کو پوچھا گیا کہ کیوں .... ہوئی تھی؟ تو اس نے یہ جواب دیا کہ .... ہوتے ہوئے کلمہ پڑھ لو تو انسان اس کے بعد اس طرح معصوم ہو جاتا ہے جس طرح ایک نوزائیدہ بچہ۔ اور پھر جنت کا تصور ہے کہ اگلے جہاں میں گناہ بخشے جائیں گے۔ تو یہ باتیں کہ کلمہ پڑھ کر انسان پاک ہو جاتا ہے اور گناہ بخشے جاتے ہیں، یہ بات کسی طرح بھی .... مخالف طبقے کو خاص طور پر مغرب میں برداشت نہیں ہو سکتی۔ اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایک طبقے میں یہ سوال اٹھنا شروع ہو گیا ہے کہ کفّارہ کا جو نظریہ ہے وہ غلط ہے۔ اپنے گناہوں کی فکر کرنے والے یہ سوچ سکتے ہیں کہ انسان معصوم ہو جاتا ہے اور اگلے جہان میں جنت دوزخ کا سوال ہے، جزا سزا کا سوال ہے اور یہ عیسائیت کے ایک بنیادی دعوے کا رد ہے جو کسی صورت میں بھی ان لوگوں کو برداشت نہیں ہو سکتا۔

بہر حال یہ بہت ہی سوچی سمجھی سکیم کے تحت .... پر حملے ہیں۔ ایک آدھ بات میں نے مختصراً بیان کر دی ہے۔ کیونکہ یہ مختلف پیپرز ہیں، مقالے ہیں اور مقالوں کا مجموعہ ہے۔ .... کے بارے میں بیچ بیچ میں بعض اچھی باتیں بھی ظاہر کی گئی ہیں۔ لیکن جو بھی صورت حال ہو جب اس طرح .... کی طرف توجہ دلانے والے نتائج سامنے آئیں گے تو .... مخالف طاقتوں کا ایک منظّم کوشش کے لئے جمع ہونا ضروری ہے اور ضروری تھا، جو وہ ہو گئیں۔

اب میں پھر اصل بات کی طرف آتا ہوں جیسا کہ شروع میں میں نے کہا تھا کہ ایسے حالات میں ایک احمدی کا کردار کیا ہونا چاہئے؟ پہلی بات تو یہ ہے کہ احمدی جب بیعت کرتا ہے، یہ عہد کرتا ہے کہ میں روحانی تبدیلی کے لئے زمانے کے امام کی بیعت میں آیا ہوں تو وہ خود بخود اس طرف متوجہ ہو کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے تعلق بھی بڑھانا ہے جو کہ اس کا حقیقی عبد بن کے ہی بڑھ سکتا ہے، جو کہ عبادتوں کے معیار بلند کرنے سے ہی ہو سکتا ہے۔ دوسرے اس تعلیم کی طرف توجہ ہو جو قرآن کریم کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اتاری ہے۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میری کتاب کو اس کا حق ادا کرتے ہوئے پڑھو۔ جیسا کہ میں نے ابھی جو آیت تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس کا ترجمہ یہ ہے:

کہ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی درآنحالیکہ وہ اس کی ایسی تلاوت کرتے ہیں (جبکہ وہ ایسی تلاوت کرتے ہیں) جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو (درحقیقت) اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی بھی اس کا انکار کرے پس وہی ہیں جو گھاٹا پانے والے ہیں۔

تلاوت کا حق کیا ہے؟ تلاوت کا حق یہ ہے کہ جب قرآن کریم پڑھیں تو جو اوامر و نواہی ہیں ان پر غور کریں۔ جن کے کرنے کا حکم ہے ان کو کیا جائے۔ جن سے رُکنے کا حکم ہے ان سے رُکا جائے۔ آنحضرت ﷺ کے سامنے یہود و نصاریٰ کا یہی دعویٰ تھا کہ ہمارے پاس بھی کتاب ہے۔ چاہتے تھے کہ مسلمان ان کی بات مان لیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ایک تو ان یہود کا یہ رد کر دیا کہ تمہاری کتاب اب اس قابل نہیں رہی کہ اسے اب سچی کہا جا سکے کیونکہ تمہارے عمل اس کے خلاف ہیں۔ بعض باتوں کو چھپاتے ہو بعض کو ظاہر کرتے ہو۔ پس تمہاری کتاب اب ہدایت نہیں دے سکتی۔ بلکہ آنحضرت ﷺ کی بعثت کے بعد، اس شریعت کے اترنے کے بعد، یہ قرآن کریم ہی ہے جو ہدایت کا راستہ دکھانے والی کتاب ہے جس نے اب دنیا میں ہدایت قائم کرنی ہے۔ پس صحابہ رضوان اللہ علیہم نے یہ ثابت کیا، ان کی زندگیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہ وہ مومن ہیں جنہوں نے اس کتاب کی تلاوت کا حق ادا کیا اور یہی ایمان لانے والے کہلائے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کو اعمال صالحہ کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ پس حقیقی مومن وہ ہیں جو تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں اور حقیقی مومن وہ ہیں جو اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں۔ لہذا تلاوت کا حق وہی ادا کرنے والے ہیں جو نیک اعمال کرنے والے ہیں۔ پس اس زمانے میں یہ .... کے لئے انذار بھی ہے کہ اگر تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو اور وہ عمل نہیں جن کا کتاب میں حکم ہے تو ایمان کامل نہیں۔

اس زمانے کے حالات کے بارے میں (جو حضرت مسیح موعود کے زمانے کے حالات تھے) آنحضرت ﷺ نے انذار فرمایا ہے جو ظاہر و باہر ہے، ہر ایک کو پتہ ہے۔ احادیث میں ذکر ہے اور ایسے حالات میں ہی مسیح موعود کا ظہور ہونا تھا جب یہ حالات پیدا ہونے تھے۔ پس حقِ تلاوت ادا کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو فی زمانہ قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنے والے بھی ہوں گے۔ پس یہ ذمہ داری ہے ہر احمدی کی کہ وہ اپنے جائزے لے کہ کس حد تک ان احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں دیئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”لوگ قرآن شریف پڑھتے ہیں مگر طوطے کی طرح یونہی بغیر سوچے سمجھے چلے جاتے ہیں۔ جیسے ایک پنڈت اپنی پوتھی کو اندھا دھند پڑھتا جاتا ہے۔ نہ خود سمجھتا ہے اور نہ سننے والوں کو پتہ لگتا ہے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی تلاوت کا طریق صرف یہ رہ گیا ہے کہ دو چار سپارے پڑھ لئے اور کچھ معلوم نہیں کہ کیا پڑھا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہ سُر لگا کر پڑھ لیا اور ”ق“ اور ”ع“ کو پورے طور پر ادا کر دیا۔ قرآن شریف کو عمدہ طور پر اور خوش الحانی سے پڑھنا بھی ایک اچھی بات ہے۔ مگر قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے۔ یہ یاد رکھو کہ قرآن شریف میں ایک عجیب و غریب اور سچا فلسفہ ہے۔ اس میں ایک نظام ہے جس کی قدر نہیں کی جاتی۔ جب تک نظام اور ترتیب قرآنی کو مدنظر نہ رکھا جاوے، اس پر پورا غور نہ کیا جاوے، قرآن شریف کی تلاوت کے اغراض پورے نہ ہوں گے“۔

(الحکم جلد 5 نمبر 12 مورخہ 31 مارچ 1901ء صفحہ 3)

پس یہ ہے تلاوت کا حق جس کے متعلق حضرت مسیح موعود نے وضاحت فرمائی ہے۔

ایک وقت تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یہ محسوس کرتے ہوئے کہ صحیح طور پر قرآن کریم نہیں پڑھا جاتا جماعت کو صحتِ تلفظ کی طرف توجہ دلائی تھی کہ اس طرح پڑھا جائے۔ کیونکہ زیر زبر پیش کی بعض ایسی غلطیاں ہو جاتی تھیں، کہ ان غلطیوں کی وجہ سے معنے بدل جاتے ہیں یا مفہوم واضح نہیں ہوتا۔ تو اس طرح آپ نے صحتِ تلفّظ کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے بعد جماعت میں اس طرف خاص توجہ پیدا ہوئی۔ **لیکن اس بات کی ضرورت ہے کہ ترجمۂ قرآن کی طرف بھی توجہ دی جائے۔ ذیلی تنظیمیں بھی کام کریں۔ جماعتی نظام بھی کام کرے۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے انصار اللہ یو کے نے شروع کیا ہے۔ یہ انٹرنیٹ کے ذریعہ سے بھی پڑھا رہے ہیں اس سے استفادہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ ترجمہ آئے گا تو پھر ہی صحیح اندازہ ہو سکے گا کہ احکامات کیا ہیں؟** جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ غور کرو تبھی غور کی عادت پڑے گی۔ عمل کی طرف توجہ پیدا ہو گی اور یہی تلاوت کا حق ہے۔

ایک صاحب نے حضرت مسیح موعود سے سوال کیا کہ قرآن شریف کس طرح پڑھا جائے؟ حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

”قرآن شریف تدبر و تفکر و غور سے پڑھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ (۔) یعنی بہت ایسے قرآن کریم کے قاری ہوتے ہیں“۔ پڑھنے والے ہیں کہ ”جن پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے۔ جو شخص قرآن پڑھتا اور اس پر عمل نہیں کرتا اس پر قرآن مجید لعنت بھیجتا ہے“۔ فرمایا: ”تلاوت کرتے وقت جب قرآن کریم کی آیت رحمت پر گزر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جاوے اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے اور تدبر و غور سے پڑھنا چاہئے اور اس پر عمل کیا جاوے“۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 157 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس یہ اسلوب ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں قرآن کریم پڑھنے کے بارے میں بتا دیا۔ اور جیسا کہ میں نے کہا یہ تبھی ممکن ہے جب اس کا ترجمہ آتا ہو گا۔ اب بہت سے ایسے ہیں جن کی تلاوت بہت اچھی ہے۔ دل کو بھاتی ہے لیکن صرف آواز اچھی ہونا ان پڑھنے والوں کو کوئی فائدہ

نہیں پہنچا سکتی جب تک کہ وہ اس کو سمجھ کر نہ پڑھیں۔ کسی بھی اچھی آواز کی تلاوت اس شخص کو تو فائدہ پہنچا سکتی ہے جو اچھی آواز میں یہ تلاوت سن رہا ہے اور اس کا مطلب بھی جانتا ہے۔ جب پیشگوئیوں کے بارے میں سنتا ہے اور پھر اپنے زمانے میں انہیں پوری ہوتی دیکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بنتا ہے کہ اس زمانے کی پیشگوئیوں کے پورے ہونے کے نظارے دیکھے۔ اور اس پر پھر مستزاد یہ کہ ایک احمدی شکر گزاری کرتا ہے کہ جس مسیح و مہدی کے آنے کی آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی، جس کے زمانے میں یہ قرآنی پیشگوئیاں پوری ہونی تھیں، اسے ماننے کی بھی ہمیں توفیق ملی۔ پھر نئے سائنسی انکشافات ہیں۔ ان کو دیکھ کر بھی اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل لبریز ہوتا ہے، دل بھر جاتا ہے۔ چودہ سو سال پہلے یہ باتیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم کے ذریعے سے بتا دیں۔ پرانی قومیں جنہوں نے نبیوں کا انکار کیا اور اس انکار کی وجہ سے ان سے جو سلوک ہوا اس پر ایک خدا کا خوف رکھنے والا، قرآن کریم کا ترجمہ سمجھنے والا، اس کے الفاظ کو سمجھنے والا استغفار کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں اس حالت سے بچایا ہوا ہے اور آئندہ بھی بچائے رکھے۔ تو جتنا جتنا فہم و ادراک ہو گا اتنا اتنا اللہ تعالیٰ کی کامل کتاب پر ایمان اور یقین بڑھتا جائے گا۔ اور یہی چیز ہے جو حق تلاوت ادا کرنے والی ہے۔ آنحضرت ﷺ اس بارہ میں کیا نصیحت فرماتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ کہ حضرت عُبیدہ مُلیکی رضی اللہ عنہ جو صحابہؓ میں سے ہیں یہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے اہل قرآن! قرآن پڑھے بغیر نہ سویا کرو اور اس کی تلاوت رات کو اور دن کے وقت اس انداز میں کرو جیسے اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے۔ اور اس کو پھیلاؤ اور اس کو خوش الحانی سے پڑھا کرو اور اس کے مضامین پر غور کیا کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان بحوالہ مشکاۃ المصابیح کتاب الفضائل کتاب فضائل القرآن حدیث نمبر 2210)

پس اس آیت کی مزید وضاحت بھی ہو گئی کہ حق تلاوت ادا کر کے صرف گھاٹے سے ہی نہیں بچ رہے ہو گے جیسا کہ اس کے آخر میں لکھا ہوا ہے بلکہ ان لوگوں میں شامل ہو رہے ہو گے جو فلاح پانے والے ہیں۔ ان لوگوں میں شامل ہونے جا رہے ہو جو کامیابیاں حاصل کرنے والے ہیں۔

پھر ایک روایت میں حق تلاوت ادا کرنے والے کے مقام بلکہ اس کے والدین کے مقام کا بھی، جنہوں نے ایک بچے کو اس تلاوت کی عادت ڈالی، ذکر یوں ملتا ہے۔ سھل بن معاذ جُھنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تو قیامت کے دن اس کے ماں باپ کو دو تاج پہنائے جائیں گے جن کی روشنی سورج کی چمک سے بھی زیادہ ہو گی جو ان کے دنیا کے گھروں میں ہوتی تھی۔ پھر جب ان کے والدین کا یہ درجہ ہے تو خیال کرو کہ اس شخص کا کیا درجہ ہو گا جس نے قرآن پر عمل کیا۔

(ابوداؤد کتاب الوتر باب ثواب قراءۃ القرآن)

پس والدین کو بھی توجہ کرنی چاہئے کہ یہ اعزاز ہے جو بچوں کو قرآن پڑھانے پر والدین کو ملتا ہے۔ تو اپنے بچوں کو اس خوبصورت کلام کے پڑھانے کی طرف بھی توجہ دیں اور ان میں پڑھنے کی ایک لگن بھی پیدا کریں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو قرآن کریم پڑھتا ہے اور اس کا حافظ ہے وہ ایسے لکھنے والوں کے ساتھ ہو گا جو بہت معزز اور بڑے نیک ہیں۔ اور وہ شخص جو قرآن کریم کو پڑھتا ہے اور اس کی تعلیمات پر شدت سے کاربند ہوتا ہے اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔ (بخاری کتاب التفسیر)

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً یہ دل بھی صیقل کئے جاتے ہیں جس طرح لوہے کے زنگ آلود ہونے پر اسے صیقل کیا جاتا ہے۔ کہا گیا کہ اے اللہ کے رسول! اس کی صفائی کیسے کی جائے؟ یعنی دل کی صفائی کس طرح کی جاتی ہے۔ تو آنحضور ﷺ نے فرمایا: موت کو کثرت سے یاد کرنا اور قرآن کریم کی تلاوت کرنا۔

(مشکاۃ المصابیح کتاب لفضائل القرآن الفصل الثالث)

پس موت کی یاد اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں رکھتی۔ اس پر یقین ہو کہ جزا سزا کا دن آنا ہے۔ اور قرآن کریم کی تلاوت، اس کا حق ادا کرنے سے نیکیوں کی توفیق ملتی ہے۔ اس حق ادا کرنے کی وجہ سے ایک مومن اس دنیا میں بہترین اجر حاصل کرنے والا بن جاتا ہے اور آخرت میں بھی اس کے لئے بہترین اجر ہوتا ہے۔ صاف دل ہو کر حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی ادائیگی کی طرف ایک مومن کی توجہ رہتی ہے۔

آنحضرت ﷺ کس طرح قرآن پڑھتے تھے؟ اس کی وضاحت بھی ضروری ہے۔ کیونکہ بعض لوگ قرآن کریم جلدی جلدی پڑھنے میں زیادہ قابلیت سمجھتے ہیں جبکہ آنحضرت ﷺ کا طریق اس سے بالکل مختلف تھا۔ اس بارے میں ایک روایت میں آتا ہے:

حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی قراءت کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کیا کرتے تھے۔

(ابوداؤد۔ کتاب الوتر باب استحاب الترتیل فی القراءۃ)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے قرآن کریم کے کئی بطن ہیں۔ یعنی اس کے الفاظ میں اتنے گہرے حکمت کے موتی ہیں کہ ہر دفعہ جب ایک غور کرنے والا اس کی گہرائی میں جاتا ہے تو نیا حسن اس کی تعلیم میں دیکھتا ہے۔ آنحضرت ﷺ سے زیادہ تو کوئی اس گہرائی کا علم نہیں رکھ سکتا جو قرآن کریم کے الفاظ میں ہے۔ پس آپؐ جب ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے تو ان الفاظ کے مطالب، ان کے معانی، ان کی گہرائی کی تہ تک پہنچتے تھے۔ لیکن آپؐ کا یہ اسوہ ہمیں اس بات پر توجہ دلاتا ہے کہ قرآن کریم کو غور اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور تدبر اور فکر کریں۔ اسی غور و فکر کی طرف توجہ دلانے کے لئے آپؐ نے اپنے ایک صحابیؓ کو یوں تلقین فرمائی تھی۔

روایت میں آتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: قرآن کریم کی تلاوت ایک ماہ میں مکمل کیا کرو۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ میں اس سے جلدی پڑھنے کی قوت پاتا ہوں۔ اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا: پھر ایک ہفتہ میں مکمل کیا کرو اور اس سے پہلے تلاوت قرآن مکمل نہ کرنا۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب فی کم یقرء القرآن)

پس اگر وقت ہے تو پھر بھی اجازت نہیں کہ ایک ہفتہ سے پہلے قرآن کریم کا دور پورا مکمل کیا جائے کیونکہ فکر اور غور نہیں ہو سکتا۔ جلدی جلدی پڑھنا صرف مقصد نہیں ہے۔ اس بات سے صحابہؓ کے شوق تلاوت کا بھی پتہ لگتا ہے کہ ان کے نزدیک اس کی کتنی اہمیت تھی۔ اور یہ جو ہمارا زمانہ ہے اس زمانہ میں قرآن کریم کی اہمیت اور بھی زیادہ ہو گئی ہے کیونکہ ترجیحات بدل گئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہو گی جب کہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت (۔) کی عزت بچانے کے لئے اور بُطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہو گی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی''۔

(الحکم جلد 4 نمبر 37 مورخہ 17 اکتوبر 1900ء صفحہ 5)

پس یہ ایک اہم نکتہ ہے جسے ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس زمانے میں اس کتاب کو پڑھنے سے مخالفین کے منہ بند کئے جا سکتے ہیں اور یہی (۔) کی عزت بچانا ہے۔ لیکن کیا صرف پڑھنا کافی ہے؟ حضرت مسیح موعود کے الفاظ بڑے واضح ہیں کہ.........کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے'۔ یعنی قرآن کریم میں وہ دلائل ہیں جن سے (۔) کی عزت قائم ہو گی اور اُس جھوٹ کی جو مخالفین (۔) پر افتراء کرتے ہیں، جڑیں اکھیڑی جائیں گی۔ اور یہی اصول ہے

جس سے .... کی عزت بچائی جائے گی۔ جھوٹ کا خاتمہ اس وقت ہوگا جب ہمارے ہر عمل میں اس تعلیم کی چھاپ نظر آ رہی ہوگی اور یہ چھاپ بھی اس وقت ہوگی جب ہم اس پر غور کرتے ہوئے باقاعدہ تلاوت کرنے والے بنیں گے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے اور ایسی کامیابی ایک خیالی امر ہے جس کی تلاش میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں''۔ یعنی جو چاہتے ہیں کہ قرآن کریم کے بغیر فتح حاصل ہو جائے۔ ''صحابہؓ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا ﷺ کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے تھے، پورے ہو گئے۔ ابتداء میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں گم ہو کر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا''۔

(ملفوظات جلد اول۔ صفحہ 409 مطبوعہ ربوہ)

یہ آنحضرت ﷺ کی اطاعت کیا تھی؟ یہ اس تعلیم پر مکمل طور پر عمل کرنے کی کوشش تھی جو آنحضرت ﷺ پر اتری تھی۔ اور پھر ایک دنیا نے دیکھا جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جس شہر میں آزادانہ طور پر پھر نہ سکتے تھے اور پھر ایک وقت آیا کہ جب اس شہر سے نکالے بھی گئے۔ اسی اطاعت اور اسی تعلیم پر عمل کرنے کی وجہ سے اس شہر میں فاتح کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ آج بھی ہماری فتوحات اسی تعلیم پر عمل کرنے کی وجہ سے ہوں گی۔ انشاء اللہ۔

پھر اچھی آواز میں تلاوت کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ یہ ایک روایت ہے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کے حسن میں اپنی عمدہ آواز کے ساتھ اضافہ کیا کرو کیونکہ عمدہ آواز قرآن کے حسن میں اضافہ کا موجب ہوتی ہے۔ (مشکاۃ المصابیح کتاب فضائل القرآن)

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''قرآن شریف کو بھی خوش الحانی سے پڑھنا چاہئے۔ بلکہ اس قدر تاکید ہے کہ جو شخص قرآن شریف کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ اور خود اس میں ایک اثر ہے۔ عمدہ تقریر خوش الحانی سے کی جائے تو اس کا بھی اثر ہوتا ہے۔ وہی تقریر ژولیدہ زبانی سے کی جائے'' یعنی کہ واضح طور پر نہ ہو'' تو اس میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔ جس شے میں خدا تعالیٰ نے تاثیر رکھی ہے اس کو (۔) کی طرف کھینچنے کا آلہ بنایا جائے تو اس میں کیا حرج ہے۔ حضرت داؤدؑ کی زبور گیتوں میں تھی اس کے متعلق کہا گیا ہے کہ جب حضرت داؤدؑ خدا تعالیٰ کی مناجات کرتے تھے تو پہاڑ بھی ان کے ساتھ روتے تھے اور پرندے بھی تسبیح کرتے تھے''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 524 مطبوعہ ربوہ)

تو اس خوش الحانی کا بھی مقصد ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود نے کیا رکھا ہے؟ یہ کہ اس سے (۔) کی (۔) ہو۔ وہ لوگ جو اچھی آواز سے متاثر ہوتے ہیں ان کو متاثر کر کے پھر اس تعلیم کے اصل مغز سے آگاہ کیا جائے۔ جس کتاب کا میں نے شروع میں حوالہ دیا ہے، اس میں اکثر عورتوں نے یہی ذکر کیا ہے کہ کیوں انہوں نے اسلام قبول کیا؟ اس کو سنا اور پھر جب اس کی تعلیم کو دیکھا تو ان کو پسند آئی۔ تو یہی بات جو انہوں نے کی ہے' اس کی تعلیم ان کو پسند آئی، یہی قرآن کریم کا دعویٰ ہے کہ حقیقی تعلیم اور فطرت کے مطابق تعلیم اور ہدایت کے راستے قرآن کریم میں ہی ہیں۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔(۔)(بنی اسرائیل: 10) یعنی یقیناً یہ قرآن اس (راہ) کی طرف ہدایت دیتا ہے جو سب سے زیادہ قائم رہنے والی ہے اور ان مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر (مقدر) ہے۔

پس یہ اعلان غیر .... کے لئے بھی ہے اور مومنین کے لئے بھی۔ قرآن کریم کی ہدایت اور مقاصد بہت اعلیٰ ہیں۔ اور یہ ہدایت اور یہ شریعت ہمیشہ کے لئے ہے جبکہ پہلی شریعتیں نہ مکانی وسعت رکھتی تھیں نہ زمانی وسعت۔ نہ ہی ان میں کاملیت ہے، نہ ہی فطرت کے مطابق ہیں۔ پس نیک فطرت لوگوں کا اس کو قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے اس اعلان کی سچائی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ پس یہ پیغام ہے ہر غیر کے لئے جو ہم نے پہنچانا ہے کہ آئندہ اگر روحانی اور جسمانی انعامات حاصل کرنے ہیں تو یہی قرآن ہے جس کی تعلیم پر عمل کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پھر مومنوں کو بشارت ہے کہ جب تک تمہارے عمل نیک رہیں گے، اعلیٰ مقاصد کے حصول کی کوشش کرتے رہو گے تو تمہارے انعام اس اعلیٰ عمل کے نتیجے میں بڑھتے بھی رہیں گے اور بہت اعلیٰ بھی ہوں گے۔

پس جیسا کہ میں پہلے شروع میں ذکر کر آیا ہوں کہ قرآن کریم کی تلاوت کا حق مومنین کے نیک اعمال کے ساتھ مشروط ہے۔ اس لئے اپنے اعمال کی حفاظت کرتے رہنا یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ایک .... پر ڈالی گئی ہے۔ اور نہ صرف ہر .... پر اپنی ذات کے بارے میں یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے بلکہ آئندہ نسلوں کو بھی اس انعام اور اس کے بڑے اجر سے آگاہ کرنے کی ذمہ داری ڈال دی گئی ہے۔ یہ نہ ہو کہ صرف اس بات پر فخر رہے کہ ہمیں وہ کتاب دی گئی ہے جس کا مقام سب پہلی شریعتوں سے اعلیٰ ہے بلکہ یہ فکر رہے کہ اس کی تعلیم اپنے اوپر لاگو کریں اور اپنے اوپر لاگو کر کے اس کے انعامات کے مستحق خود بھی ٹھہریں اور اپنی نسلوں میں کوشش کر کے اسی تعلیم اور حق تلاوت کو راسخ کرنے کی کوشش کریں۔ ورنہ یاد رکھیں اگر ہر احمدی نے اس اہم نکتے کو نہ سمجھا اور صرف اسی بات پر ہم اِتراتے رہیں کہ ہم قرآن کو ماننے والے ہیں تو جیسا کہ میں نے حضرت مسیح موعود کے اقتباس سے بتایا ہے کہ قرآن ایسے پڑھنے اور ماننے والوں پر لعنت کرتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے لئے نیک اعمال کی بجا آوری اصل چیز ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنا اصل چیز ہے اور جب تک ہم اس پر قائم رہیں گے ہدایت کے راستے نہ صرف خود پاتے رہیں گے بلکہ دوسروں کو بھی دکھاتے رہیں گے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''یہ قرآن اس سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے جس میں ذرا کجی نہیں اور انسانی سرشت سے بالکل مطابقت رکھتی ہے اور درحقیقت قرآن کی خوبیوں میں سے یہ ایک بڑی خوبی ہے کہ وہ ایک کامل دائرہ کی طرح بنی آدم کی تمام قویٰ پر محیط ہو رہا ہے اور آیت موصوفہ میں سیدھی راہ سے وہی راہ مراد ہے'' جو آیت میں نے پڑھی تھی ''کہ جو راہ انسان کی فطرت سے نہایت نزدیک ہے یعنی جن کمالات کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے ان تمام کمالات کی راہ اس کو دکھلا دینا اور وہ راہیں اس کے لئے میسر اور آسان کر دینا جن کے حصول کے لئے اس کی فطرت میں استعداد رکھی گئی ہے اور لفظ اَقْوَمْ سے آیت یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَم میں یہی راستی مراد ہے''۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 53-54)

پھر آپ اس صحیفہ فطرت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

''قرآن کوئی نئی تعلیم نہیں لایا بلکہ اس اندرونی شریعت کو یاد دلاتا ہے جو انسان کے اندر مختلف طاقتوں کی شکل میں رکھی ہے۔ حلم ہے۔ ایثار ہے۔ شجاعت ہے۔ صبر ہے۔ غضب ہے۔ قناعت ہے وغیرہ۔ غرض جو فطرت باطن میں رکھی تھی قرآن نے اسے یاد دلایا۔ جیسے فِیْ کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ۔ یعنی صحیفہ فطرت میں کہ جو چھپی ہوئی کتاب تھی اور جس کو ہر ایک شخص نہ دیکھ سکتا تھا۔ اسی طرح اس کتاب کا نام ''ذِکْر'' بیان کیا تا کہ وہ پڑھی جاوے تو وہ اندرونی اور روحانی قوتوں اور اس نور قلب کو جو آسمانی ودیعت انسان کے اندر ہے یاد دلاوے۔ غرض اللہ تعالیٰ نے قرآن کو بھیج کر بجائے خود ایک روحانی معجزہ دکھایا تا کہ انسان ان معارف اور حقائق اور روحانی خوارق کو معلوم کرے جن کا اسے پتہ نہ تھا''۔ (رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء صفحہ 94)

قرآن کریم کو تدبر سے پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی

سب اس کے ظلّ تھے۔سوتم قرآن کو تدبُّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا (۔) کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔یہی بات سچ ہے۔افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اُس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔تمہارے ایمان کا مصدّق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے‘‘۔ (یعنی قرآن کے واسطے کے بغیر کوئی اور تمہیں ہدایت نہیں دے سکتا) ’’خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے۔اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔یہ بڑی دولت ہے۔اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں‘‘۔

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 26-27)

پس یہ توقعات حضرت مسیح موعود کی ایک احمدی سے ہیں۔قرآن کریم کے تمام احکامات کی پیروی کی کوشش ہی ہے جو ہمیں نجات کی راہیں دکھانے والی ہے۔اس کے لئے ایک لگن کے ساتھ، ایک تڑپ کے ساتھ ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔اگر ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ تقویٰ کے راستوں کی تلاش ہم نے کرنی ہے اور اسی مقصد کے لئے ہم نے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے تو پھر یہ تقویٰ انہی راستوں پر چل کر ہی ملے گا جن پر آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ چلے تھے۔اگر ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ہم نے زمانے کے امام کو مان کر دنیا میں ایک پاک تبدیلی پیدا کرنی ہے اور ایک انقلاب لانا ہے تو سب سے پہلے ہمیں اپنی حالتوں میں انقلاب لانا ہوگا۔اپنی نسلوں میں انقلاب لانا ہوگا۔ اپنے ماحول کو اس روشن تعلیم سے آگاہ کرنا ہوگا۔اس تعلیم سے اور اس پر عمل کرتے ہوئے ان لوگوں کے منہ بند کرنے ہوں گے جو.......... پر اعتراض کرتے ہیں۔جن کو یہ فکر پڑ گئی ہے کہ.......... کی طرف کیوں دنیا کی توجہ ہے۔جس کی تحقیق کے لئے دنیا کے مختلف ممالک میں جائزہ کے لئے پیسہ خرچ کیا جا رہا ہے۔اگر کسی کا یہ خیال ہے کہ یہ.......... کی خوبیاں تلاش کرنے کے لئے ریسرچ ہو رہی ہے یا تحقیق ہو رہی ہے کہ خوبیاں کیا ہیں جس کی وجہ سے ہمیں.......... کا حسن نظر آئے تو یہ غلط فہمی ہے۔یہ تحقیق اس لئے ہے کہ ان طاقتوں اور حکومتوں کو ہوشیار کیا جائے جو.......... کے خلاف ہیں کہ اس رجحان کو معمولی نہ سمجھو اور جو کارروائی کرنی ہے کر لو۔جو ظاہری اور چھپے ہوئے وار کرنے ہیں کر لو اور اس کے لئے جو بھی حکمت عملی وضع کرنی ہے وہ ابھی کر لو، وقت ہے۔پس ہر احمدی کی آج ذمہ داری ہے کہ اس عظیم صحیفہ الٰہی کی، اس قرآن کریم کی تلاوت کا حق ادا کریں۔اپنے آپ کو بھی بچائیں اور دنیا کو بھی بچائیں۔جن لوگوں کی.......... کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے لیکن احمدی نہیں ہوئے ان میں سے بہت سوں نے آخر حقیقی (۔) اور حق کی تلاش میں احمدیت کی گود میں آنا ہے۔اس کے لئے ہر احمدی کو اپنے آپ کو تیار کرنا چاہئے۔آج جب.......... دشمن طاقتیں ہر قسم کے ہتھکنڈے اور اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرنے پر تُلی ہوئی ہیں، بیہودگی کا ایک طوفان برپا کیا ہوا ہے تو ہمارا کام پہلے سے بڑھ کر اس الٰہی کلام کو پڑھنا ہے، اس کو سمجھنا ہے، اس پر غور کرنا ہے، فکر کرنا، تدبر کرنا ہے اور پہلے سے بڑھ کر اس کلام کے اتارنے والے خدا کے آگے جھکنا ہے تاکہ ان برکات کے حامل بنیں جو اس کلام میں پوشیدہ ہیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

☆......☆......☆......☆

خلافت کیلئے ایک دعا

خلافت کا مقدس سائباں ہم پر سدا رکھنا
ہمارے دل میں جذب طاعت و روح وفا رکھنا

زمیں کے ہر کنارے پر منادی حق کی اس نے کی
اسے اربوں دلوں کی ایک دھڑکن کی صدا رکھنا

اسی سے روشنی پائیں ہماری ذات کے موتی
انہیں سلکِ خلافت میں پرونا خوشنما رکھنا

ہمیں محفوظ رکھا فتنۂ دجال سے جس نے
ہمارے گھر پہ یہ سایہ تو اے رب الوریٰ رکھنا

خلافت کی غلامی ہے ضمانت تیری قربت کی
ہمیں بھی اس کے قدموں کی ہمیشہ خاک پا رکھنا

اگر ہے تم کو ملنا اولیں سے آخریں ہو کر
خلافت کی امانت سے دِلوں کو آشنا رکھنا

نبوت قدرتِ اولیٰ، خلافت قدرت ثانی
اسے تو تا قیامت جاوداں میرے خدا رکھنا

اگر نورِ نبوت سے منور جگ کو کرنا ہے
تو روشن ہر جگہ ہر دم خلافت کا دیا رکھنا

خلافت کی مؤید اور معیں خود ذاتِ باری ہے
خلافت کا ہمیں بھی اے خدا تو باوفا رکھنا

یقیں کامل ہے تو ایمان کی قوت سلامت ہے
اسی اک بات پر تو زندگانی کی بنا رکھنا

یہی شہنازؔ اپنی جان اور دل کا اثاثہ ہے
خلافت کو ہمیشہ اپنی آنکھوں کی ضیاء رکھنا

ڈاکٹر شہناز اختر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80410 میں محمد مالک

ولد محمد اسلم قوم بسراء پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد مالک ۔گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا۔گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 80411 میں محمد اکرم

ولد محمد شفیع قوم گِل جٹ پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ مکان مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد اکرم۔گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم

مسل نمبر 80412 میں خالد منور

ولد میاں اللہ یار منور قوم ولہ رائے پیشہ دکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خالد منور۔گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم بٹ ولد محمد اسلم بٹ

مسل نمبر 80413 میں طارق احمد

ولد منظور احمد روحانی قوم آرائیں پیشہ میسن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش

مسل نمبر 80414 میں داؤد احمد سندھی

ولد مہر رحمت اللہ قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔داؤد احمد سندھی ۔گواہ شد نمبر 1 احمد علی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر

مسل نمبر 80415 میں محمد طاہر بٹ

ولد محمد اسلم بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد طاہر بٹ۔گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ساہی مربی سلسلہ ولد ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 80416 میں عبد المجید

ولد چوہدری عبد الرحیم قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً-/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبد المجید۔گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 80417 میں مبشر احمد

ولد سید احمد قوم تارڑ پیشہ زمینداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ پنڈی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال مالیتی-/1000000 روپے (2) مکان برقبہ ایک کنال 16 مرلہ۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30897 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد سید احمد

مسل نمبر 80418 میں اختر بی بی

زوجہ مبشر احمد قوم رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ پنڈی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے (2) گائے 1 عدد مالیتی -/40000 روپے (3) زرعی اراضی 1 کنال مالیتی -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ اختر بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30897 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد فضل حق

مسل نمبر 80419 میں مظفر احمد شیراز

ولد مبشر احمد قوم جٹ تارڑ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت ...... ساکن لالہ پنڈی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال مالیتی -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد شہزاد۔ گواہ شد نمبر1 محمد رفیع خاور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30897 گواہ شد نمبر2 غلام احمد ولد فضل حق

مسل نمبر 80420 میں نذیر احمد

ولد فضل حق قوم تارڑ جٹ پیشہ زمینداری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ پنڈی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ...... روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد رفیع خاور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30897 گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد سید احمد

مسل نمبر 80421 میں محمد مسعود کھوکھر

ولد محمد یونس کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مسعود کھوکھر۔ گواہ شد نمبر1 عطاء البصیر محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 30026۔ گواہ شد نمبر2 محمد یونس کھوکھر والد موصی

مسل نمبر 80422 میں عرفان احمد

ولد عطاء اللہ قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر1 عصمت اللہ ولد غلام قادر۔ گواہ شد نمبر2 ماسٹر محمد یوسف ولد غلام قادر

مسل نمبر 80423 میں طارق مقبول

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8/14L بُبے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق مقبول۔ گواہ شد نمبر1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر2 مقبول احمد والد موصی

مسل نمبر 80424 میں شازیہ سلطانہ

زوجہ طارق مقبول قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8/14L بُبے والا ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر2 مقبول احمد ولد علی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 80425 میں طاہر محمود

ولد محمد اقبال قوم ککے زئی پیشہ دوکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 139/9L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/100000 روپے (2) دوکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے (4) موٹر سائیکل 1 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر2 میاں نصیر احمد

مسل نمبر 80426 میں محمد اشرف

ولد غلام احمد قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر2 نصر اللہ خان ولد رحمت خان

مسل نمبر 80427 میں خالد سیف اللہ

ولد محمد نواز قوم سراء پیشہ زمینداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائل مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر2 نصر اللہ خان ولد رحمت خان

مسل نمبر 80428 میں مشرف احمد

ولد مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشرف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد وصیت نمبر 24305۔ گواہ شد نمبر2 بشارت علی ولد چوہدری غلام حسین

مسل نمبر 80429 میں مبشر احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد وصیت نمبر 24305 گواہ شد نمبر2 ملک داؤد احمد وصیت نمبر 36350

مسل نمبر 80430 میں صباء احمد باجوہ

بنت نصیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 191/9R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد تقی ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 80431 میں مستبشرہ منیر

بنت منیر الدین شمس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مستبشرہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شمس الدین ولد چوہدری کریم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس والد موصیہ

مسل نمبر 80432 میں میاں رومان تبسم

ولد نعیم اختر تبسم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں رومان تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود خان ولد محمد یحیٰ خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)

مسل نمبر 80433 میں احمد عالم وسیم

ولد چوہدری محمد عالم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اپر مال سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/7500000 روپے (2) دوکان مالیتی -/2000000 روپے (3) کار مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد عالم وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)

مسل نمبر 80434 میں ارم وسیم

زوجہ احمد عالم وسیم قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اپر مال سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70 تولے مالیتی -/1125000 روپے (2) پلاٹ ایک کنال مالیتی -/4200000 روپے (3) دوکان مالیتی -/800000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد عالم وسیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)

مسل نمبر 80435 میں ثمینہ عرفان

زوجہ عرفان مجید قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سندر داس روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور 47 تولے مالیتی -/800000 روپے (3) ڈائمنڈ زیور مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثمینہ عرفان۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان مجید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ہارون عرفان ولد عرفان مجید

مسل نمبر 80436 میں سید حق نواز

ولد سید امداد علی شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حق نواز۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد وصیت نمبر 47888۔ گواہ شد نمبر 2 احد رضا وصیت نمبر 47481

مسل نمبر 80437 میں انس محمود

ولد محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 80438 میں فروا نواز

بنت محمد نواز قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس 1/2 تولہ مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فروا نواز۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 محمد نواز والد موصیہ

مسل نمبر 80439 میں نگہت جاوید

زوجہ جاوید احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/110000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نگہت جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80440 میں سعدیہ صدف

بنت چوہدری غلام قادر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس بوزن 6 ماشہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی

رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری غلام قادر والد موصیہ

مسل نمبر 80441 میں شہزادہ احتشام بٹ

ولد حمید اللہ بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزادہ احتشام بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی وصیت نمبر 34805۔ گواہ شد نمبر 2 عمران حمید بٹ وصیت نمبر 47519

مسل نمبر 80442 میں وحیدہ بیگم

بیوہ حکیم شمیم حسین (مرحوم) قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم جمع قومی بچت -/650000 روپے (2) متفرق سامان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت منافع قومی بچت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی وصیت نمبر 34805۔ گواہ شد نمبر 2 جمیلہ بیگم گواہ شد نمبر 3 مبارکہ انجم

مسل نمبر 80443 میں محمد حنیف

ولد کرم علی قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 6 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/600000 روپے کا 1/3 حصہ (2) بھینس اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد کرم علی۔ گواہ شد نمبر 2 احسن امین احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 80444 میں عامر سلیم

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم باجوہ ولد چوہدری نبی بخش۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 80445 میں شریفہ بی بی

زوجہ شاہ محمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نواں لوک ساہیوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے نو تولے مالیتی -/142500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 زکریا منظور احمد ولد چوہدری شاہ محمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا منیر احمد مربی سلسلہ ولد رانا منور احمد خاں

مسل نمبر 80446 میں نیر فرزانہ

زوجہ بشیر احمد ڈاکٹر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1997ء ساکن بدررانجھہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/19000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے (3) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت آمد زرعی زمین خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیر فرزانہ۔ گواہ شد نمبر 1 علی ڈنو طاہر ولد علی احمد عباسی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف علی ولد منظور احمد

مسل نمبر 80447 میں ساجد جاوید

ولد سراج احمد قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد حضور احمد صابر

مسل نمبر 80448 میں آمنہ باسط

بنت عبدالباسط قیصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ باسط۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی عبدالباسط قیصر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد

مسل نمبر 80449 میں نسیم اختر

بنت ملک محمد عظیم مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 منصور حسین مجوکہ ولد محمد سجاد مجوکہ

مسل نمبر 80450 میں صفیہ بتول

زوجہ ذوالفقار احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/56166 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ - صفیہ بتول۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد طاہر ولد عبدالستار

مسل نمبر 80451 میں مسرت شاہین

زوجہ عصمت اللہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی سلانوالی ضلع

سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیوراڑھائی تولہ مالیتی اندازاً-/45000 روپے (2)حق مہر-/30000روپے(3) سیٹ چاندی اندازاً مالیتی -/2000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔مسرت شاہین ۔گواہ شد نمبر1 عصمت اللہ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 نوید احمد ولد حفیظ اللہ

مسل نمبر 80452 میں ارم شہزادی

بنت فضل احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارم شہزادی۔گواہ شد نمبر1 خضرحیات ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 ناصراحمد طاہر ولد عبدالستار

مسل نمبر 80453 میں ناصرہ متین

زوجہ ظہور احمد قوم سوبھی ملک پیشہ ٹیچر عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر133 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیورڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/24000 روپے(2) حق مہراداشدہ -/5000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ متین ۔گواہ شد نمبر 1 ناصراحمد طاہر ولد عبدالستار۔گواہ شد نمبر2 حاجی خان محمد سوبھی ولد محمد یار

مسل نمبر 80454 میں ڈاکٹر ملیحہ منصور

زوجہ منیراحمد انجم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور4 تولہ 1 ماشہ مالیتی-/55000 روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ڈاکٹر ملیحہ منصور۔گواہ شد نمبر1 منیراحمد انجم ولد بشیراحمد۔ گواہ شد نمبر2 مرزا زاہد بیگ سلیم ولد مرزا اعظم بیگ

مسل نمبر 80455 میں طلحہ احمد کھوکھر

ولد فاروق احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ کھیتی باڑی عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشنِ خالق گارڈن ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طلحہ احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر1 محمد طاہر محمود ولد محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر2 ملک داؤد احمد اعوان ولد ملک حفیظ احمد اعوان

انقلاب روس کا بانی ۔لینن

22اپریل 1870ء انقلاب روس کے بانی ولادی میرالیچ لینن Vladimir Ilyich Lenin کا یوم پیدائش ہے جو نکولائی لینن کے نام سے مشہور ہے۔

لینن سمبرسک Simbirsk جس کا موجودہ نام یولیا نووسک Ulyanovsk ہے کے مقام پر پیدا ہوا تھا۔ 1887ء میں اس نے اپنا ثانوی امتحان پاس کیا تو اسے کازان یونیورسٹی میں قانون کے شعبہ میں داخلہ مل گیا لیکن جلد ہی طلباء کی ایک انقلابی تحریک میں حصہ لینے کی پاداش میں جلاوطن کردیا گیا۔ایام جلاوطنی میں اس نے کارل مارکس کی تصانیف کا بغور مطالعہ کیا جس نے اس کی زندگی کا رخ متعین کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔

1889ء میں اسے سینٹ پیٹرز برگ یونیورسٹی میں تعلیم جاری رکھنے کی اجازت مل گئی جہاں سے اس نے 1891ء میں قانون کا امتحان پاس کیا۔ کچھ عرصے تک اس نے وکالت کا پیشہ اختیار کیا لیکن جلد ہی وہ اپنا تمام تر وقت سوشل ڈیموکریٹک جماعت کو دینے لگا۔ 1895ء میں اس کی سیاسی اور انقلابی سرگرمیوں کی بنا پر اسے تین برس کے لئے سائبیریا جلاوطن کردیا گیا۔ جہاں اس نے ''روس میں سرمایہ داری کا ارتقاء'' نامی کتاب لکھی۔

جلاوطنی کے خاتمے کے بعد اس نے 1900ء میں میونخ سے اخبار جاری کیا جس کا نام ''اسکارا'' رکھا گیا۔ یہ اخبار اس کی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کا ترجمان تھا۔ اس اخبار نے مارکسی نظریات کی ترویج میں بڑا اہم کردار ادا کیا اور اس کی مدد سے فضا آہستہ آہستہ انقلاب کے لئے ہموار ہوتی چلی گئی۔ چنانچہ جب 1905ء میں روس اور جاپان میں جنگ چھڑی تو ماسکو میں بغاوت ہوگئی۔ جسے حکومت نے ناکام بنا دیا اور لینن اور اس کے بہت سے ساتھی گرفتاری کے خوف سے ملک سے فرار ہوگئے۔

لینن اس ناکامی سے بالکل دلبرداشتہ نہ ہوا اس نے اپنی ناکامی کے اسباب کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لیا اور انقلاب برپا کرنے کے لئے تین اصول متعین کئے۔ اول عوام عارضی طور پر سیاسی آزادی حاصل کرلیں۔دوم مزدوروں، سپاہیوں اور کسانوں کی جماعتوں میں انقلابی قوت پیدا کی جائے اور سوم یہ قوت عوام پر ظلم کرنے والوں کے خلاف استعمال کی جائے۔

لینن 1917ء تک انہی اصولوں پر کام کرتا رہا اور روس سے باہر رہ کر بالشویک پارٹی کو مضبوط بناتا رہا۔ یہاں تک کہ جب فروری 1917ء میں حکومت کے خلاف بغاوت کے شعلے بلند ہوئے تو وہ پیٹروگراڈ واپس آگیا اور زیرزمین رہ کر اپنے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے لگا۔

7 نومبر 1917ء کو لینن کی صدارت میں بالشویک پارٹی نے انقلابی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا اور لینن اس نئی حکومت کا سربراہ مقرر ہوا۔

1921ء میں لینن بیمار ہوا اور 21 جنوری 1924ء کو انتقال کرگیا۔اس نے اپنے ملک کے لئے جو خواب دیکھا تھا وہ بہت جلد پورا ہوا اور روس دنیا کی ایک عظیم طاقت بن گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''اشتراکی ممالک میں کامل ڈکٹیٹر شپ ہونے کی وجہ سے رائے عامہ کی کوئی پرواہ نہیں کی جاتی۔ کیونکہ وہاں رائے عامہ کو کوئی طاقت حاصل نہیں ہے جب چاہیں کچل دیں، جس طرف چاہیں رائے عامہ کا رخ موڑ دیں۔رائے عامہ کچھ اور کہے اور یہ کہیں کہ یہ کرنا ہے تو ان کی بات مانی جاتی ہے، رائے عامہ کی نہیں سنی جاتی...... چونکہ اللہ کا خوف نہیں کھاتے اس لئے مثبت امور میں بھی وہ غلط فیصلہ کرجاتے ہیں اور غیروں پر ظلم کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ ان کے منفی پہلو یہ بن جاتے ہیں کہ لوگوں کا خوف رکھنے والے تو بہت سے مظالم سے بچ جاتے ہیں اور جو لوگوں کا خوف نہیں کھاتے ان کے لئے کوئی راہنما چیز نہیں رہتی۔ اسی لئے اپنے فیصلوں میں بعض اوقات انتہائی ظالمانہ فیصلے کرتے ہیں یہاں تک کہ بعض دفعہ اپنی قوم کے خلاف بھی ظالمانہ فیصلے کرتے ہیں۔ چنانچہ لینن نے نہتے مزدوروں پر گولیاں چلائیں جن کے نام پر طاقت حاصل کی تھی اور روٹی کے نام پر طاقت حاصل کرکے انقلاب برپا کیا تھا۔ وہی نہتے مزدور خاموشی سے احتجاج کرنے کے لئے جب گلیوں میں نکلے اور روٹی کا مطالبہ کیا تو ان پر ظالمانہ طور پر گولیاں برسائی گئیں۔ اسی طرح سٹالن نے اپنے زمانہ میں لکھوکھہا لوگ قتل کروادیئے اس لئے کہ بے خوفی کے نتیجہ میں بے راہروی بھی پیدا ہوگئی تھی جبکہ صحیح راستے پر چلنے کے لئے اللہ کا خوف درکار ہے۔انسانوں سے بے خوفی میں کچھ فوائد بھی ہوں گے اور کچھ نقصان بھی ہیں لیکن اگر غور سے دیکھیں تو نقصان بالعموم زیادہ ہوجاتے ہیں اس لئے یہ لوگ بھی مومنوں کے مقابلہ پر کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ (خطبات طاہر جلد2 ص595)

سانحہ ارتحال

مکرم انوارالحق صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم شیخ محمد شریف صاحب شریف جنرل سٹور (اوکاڑہ) مورخہ 13/اگست کو اپنے مولا حقیقی سے جاملے مرحوم نے ساری عمر اللہ کے فضل سے خدمت خلق میں گزاری بہت ہی نیک شریف النفس، اور شفیق وجود تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

خبریں

☆ برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ نے یقین دلایا ہے کہ برطانیہ پاکستان میں امن وامان کے قیام، سماجی واقتصادی ترقی اور دیگر شعبوں میں بھرپور تعاون جاری رکھے گا اور کہا ہے کہ ہم مفاہمت کے خلاف نہیں لیکن تشدد کا خاتمہ ہونا چاہئے۔

☆ بش انتظامیہ نے پاکستان کے قبائلی علاقوں میں شرپسندوں سے مذاکرات کی حمایت کرتے ہوئے نئی جمہوری حکومت اور شدت پسندوں کے درمیان مذاکرات کی کامیابی کی خاطر قبائلی علاقوں پر محدود آرٹلری حملے، بغیر پائلٹ طیاروں کے میزائل حملے، سی آئی اے پیراملٹری فورسز یا سپیشل آپریشن فورسز کی کارروائیوں کیلئے امریکی کمانڈروں کی تجاویز مسترد کر دی ہیں۔

☆ مقامی طور پر تیار کئے گئے بغیر پائلٹ جاسوس طیارے کو پاکستان ایئرفورس میں شامل کرلیا گیا ہے۔ تنویر محمود خان نے باضابطہ طور پر بغیر پائلٹ طیارہ سکواڈرن کے حوالے کیا۔ بغیر پائلٹ جاسوس طیارہ اب آپریشن فورس کا حصہ بن گیا ہے۔

موٹاپا کم کرنے کیلئے کیمپ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں فری موٹاپا کیمپ مورخہ 23۔اپریل 2008ء بوقت 9:00 بجے صبح تا 1:00 بجے دوپہر آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جارہا ہے۔اس کیمپ سے جدید امریکن مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔اپریل

طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:30
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:44

پلاٹ برائے فروخت
ایک پلاٹ برقبہ 10 مرلے نزد بیت الصادق دارالعلوم غربی قابل فروخت ہے۔خواہشمند احباب فون 0308-4353020 پر رابطہ فرمائیں۔

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

لاہور ریٹ پر ہرقسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس
1200/- روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Sarmad Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا:
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

WATEEN TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shahid Mahmood
0321-9400773 0300-8844337

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
مارکیٹ سے رعایت مکمل ڈش بمعہ نیوسیٹ ریسیور دستیاب ہیں۔ گرمی کا توڑ بجلی بچائے۔ تمام کمپنیوں کے A.C دستیاب ہیں۔ صرف ایک کال پر فوری ڈیلیوری
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکروویواون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

والدین توجہ کریں
بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع
آئرلینڈ، آسٹریلیا، یوکے، یو۔ایس۔اے (ایم بی بی ایس چائنا) کینیڈا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے شروع ہیں۔
نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دوسال کا ورک پرمٹ
دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310

پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویواون
گیزر، الیکٹرک واٹرکولر، نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ 1-KVA سے 5 KVA جنریٹر
جنریٹر اور اس سے بڑے تمام سائز جنریٹر پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہیں A/C سروس کی سہولت موجود ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

خلافت جوبلی کی خوشی میں بہترین آفر
اب صرف =/4600 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں بمع فٹنگ
یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویواون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئرکولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

BCS Bilal Consultancy Services
آسٹریلیا اور آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں
بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کیلئے مواقع
Australia, Ireland, U.K, Malta, Czech Republic
● ویزہ انٹرویو کے بغیر ● ویزہ نہ لگنے کی صورت میں کوئی کنسلٹینسی فیس نہیں
● ٹیوشن فیس ویزہ کے بعد ● چیک ریپبلک اور مالٹا میں IELTS اور TOEFL کے بغیر ویزہ حاصل کریں
Contact: Mr. Azhar Bilal Ch
PH: 047-6005578, 03224347064
آفس طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

MB/FD-10/FR

منفرد پیشکش
فائر پلیسس

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سامسنگ، سپرنیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپرایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بےضرر زوداثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔
قیمت: 25ML =/50 روپے، 120ML =/200 روپے

GHP-55/GH: ایمرجنسی ٹانک — گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لوبلڈ پریشر، صدمہ یاغم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے
GHP-319/GH: امراض معدہ — بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے
GHP-324/GH: اسہال۔پیچش — ہرقسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔
GHP-354/GH: نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔
GHP-383/GH: حلق وگلے کے امراض، گلے وٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔
GHP-391/GH: خون وبھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔